از عدالتِ عظمیٰ

رام بھجن سنگھ ودیگراں

بنام

مدھیشور سنگھ (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 26، اپریل 1995

[کے رامسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908

آرڈر 22 قوائد 3 اور 4- متوفی کے قانونی وارثوں کو ریکارڈ پر لانا- کی معافی- میں تاخیر- حد بندی- اپیل دائر کرنے میں تاخیر کو معاف کرنے کے لیے اتنا سخت نہیں- معاف کیا جا سکتا ہے۔

اپیل گزاروں نے موجودہ مقدمہ اس اعلان کے لیے دائر کیا کہ پہلے کے مقدمے (ٹی ایس نمبر 26/72) میں دیا گیا سمجھوتہ ڈگری کالعدم تھا اور انہیں پابند نہیں کرتا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے مقدمہ خارج کر دیا۔ اپیل پر، نتیجہ درج کیا گیا کہ سمجھوتہ دھوکہ دہی سے خراب نہیں ہوا تھا لیکن چونکہ مدعا علیہان نمبر 7 سے 9 کا جائیداد پر کوئی حق نہیں تھا، اس لیے سمجھوتے میں خاندانی انتظام درست نہیں تھا اور اس لیے یہ مدعیوں کو پابند نہیں کرتا تھا۔ دوسری اپیل پر، عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ چونکہ 11 ویں مدعا علیہ کی موت ہو گئی اور متبادل کے لیے درخواست حد کے اندر دائر نہیں کی گئی، اس لیے پوری اپیل کو ختم کر دیا گیا۔ اس لیے خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. جائیداد ایک G کی تھی جس کا چھٹا حصص تھا اور اس کی موت پر اس کی بیوہ متنازعہ زمینوں کے سلسلے میں ایک محدود مالک کے طور پر قبضے میں آ گئی۔ اس نے 4 اپریل 1926 کو مدعا علیہان نمبر 1 اور 2 کو جائیدادیں تحفے میں دیں، جس نے مقدمہ نمبر 26/72 کو جنم دیا جس نے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مذکورہ تحفے کو چیلنج کیا۔ اس میں فریقین کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا اور چاروں شاخوں میں سے ہر ایک کو 3 بیگھا 3 کاتا دیے گئے، ہر ایک کو 14 بیگھا، 12 کاتا کی کل حد میں سے۔

1.2. ٹرائل کورٹ کے ساتھ ساتھ اپیلٹ کورٹ دونوں کے نتائج کے پیش نظر کہ کوئی دھوکہ دہی نہیں کی گئی، سمجھوتہ ڈگری خراب نہیں ہوتا ہے۔

1.3. موت 9 جولائی 1973 کو ہوئی اور نو دن کی حد ختم ہونے کے بعد 17 اکتوبر 1973 کو متبادل کے لیے درخواست دائر کی گئی۔ متبادل کے لیے درخواست پوجا کی چھٹی کے دو دن بعد دائر کی گئی تھی۔ اگر پوجا کی تعطیلات کے بعد عدالت کے دوبارہ کھلنے کے دن دائر کیا جاتا تو یہ وقت پر ہوتا۔ اس طرح، عدالت عالیہ نے قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے میں نو دن کی تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کرنا مکمل طور پر غلط تھا۔ اس طرح کی تاخیر کی وضاحت اتنی سخت نہیں ہے جتنی اپیل دائر کرنے میں تاخیر کو معاف کرنے کے لیے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2480، سال 1979۔

ایس اے نمبر 63، سال 1972 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 28.6.78 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ادے سنگھ، ایم پی جھا اور آر کے سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے ڈی گوبردھن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اپیل ایک مختصر دائرے میں ہوتی ہے۔ اپیل کنندگان مدعا علیہ نمبر 7 سے 9 کے قانونی نمائندے ہیں۔ مدعا علیہان نمبر 1 اور 2 نے 7 اکتوبر 1958 کو ٹی ایس نمبر 66/58 دائر کیا تاکہ یہ اعلان کیا جاسکے کہ ٹی ایس نمبر 72/26 میں کیا گیا سمجھوتہ ڈگری کالعدم ہے اور انہیں پابند نہیں کرتا ہے۔ ٹرائل کورٹ نے مقدمہ خارج کر دیا۔ اپیل پر، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ سمجھوتہ مدعی پر دھوکہ دہی سے حاصل کیا گیا تھا، ثابت نہیں ہوا، اس بنیاد پر اجازت دی گئی کہ یہ مدعی کو پابند نہیں کرتا ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، مقدمے کی سماعت کرنے والی عدالت نے شواہد میں جانے کے بعد یہ کہتے ہوئے مقدمہ خارج کر دیا کہ ڈگری دھوکہ دہی سے حاصل نہیں کیا گیا تھا اور اس لیے یہ ڈگری درست تھی اور ان پر پابند ہے۔ ٹی ایس نمبر 62/1962 میں، اپیلٹ عدالت نے یہ نتیجہ بھی درج کیا کہ سمجھوتہ دھوکہ دہی سے خراب نہیں ہوا تھا، لیکن چونکہ مدعا علیہان نمبر 7 سے 9 کا جائیداد

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پر کوئی حق نہیں ہے، اس لیے سمجھوتے میں خاندانی انتظام درست نہیں تھا اور اس لیے یہ مدعیوں کو پابند نہیں کرتا ہے۔ اس کے مطابق اس نے ٹرائل کورٹ کے ڈگری کو الٹ دیا اور 15 ستمبر 1971 کے فیصلے اور ڈگری ذریعے مقدمے کا فیصلہ سنایا۔

اپیل گزاروں نے دوسری اپیل نمبر 72/63 میں معاملہ اٹھایا۔ عدالت عالیہ کے سنگل جج نے 28 جون 1978 کے فیصلے اور ڈگری ذریعے اپیل کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ چونکہ 11ویں مدعاعلیہ کی 9 جولائی 1973 کو موت ہو گئی تھی اور متبادل کے لیے درخواست حد کے اندر دائر نہیں کی گئی تھی، اس لیے پوری اپیل کو ختم کر دیا گیا اور اسی کے مطابق اپیل کو خارج کر دیا گیا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

مانا جاتا ہے کہ یہ جائیداد گنگا بشن نامی شخص کی ہے جس کا مشترکہ خاندان کی جائیداد میں ایک تہائی حصہ تھا اور اس کی موت کے بعد اس کی بیوہ دولت کور پلاٹ نمبر 132، 133 اور 138 پر متنازعہ زمینوں کے سلسلے میں ایک محدود مالک کے طور پر قابض ہو گئیں۔ دولت کور نے 4 اپریل 1926 کو مدعاعلیہان نمبر 1 اور 2 کو جائیدادیں تحفے میں دیں، جس نے مذکورہ تحفے کو چیلنج کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 26/72 کے عنوان کو جنم دیا۔ اس میں فریقین کے درمیان سمجھوتہ متاثر ہوا اور چار شاخوں میں سے ہر ایک کو 14. بیگھا، 12 کاتا کی کل حد میں سے 3. بیگھا 3 کاتا دیے گئے۔ دولت کور کا انتقال 27 جون 1956 کو ہوا۔

یہ حقائق واضح طور پر یہ ثابت کرتے ہیں کہ ٹی ایس نمبر 26/72 میں عدالتی کارروائی میں ایک سمجھوتہ درج کیا گیا تھا جس میں ہر شاخ کو متناسب طور پر 3. بیگھا 3 کاتا دیا گیا تھا۔ پھر سوال یہ ہے کہ کیا سمجھوتے کو دھوکہ دہی سے خراب کیا گیا تھا۔ جب تک یہ نتیجہ قائم نہیں ہوتا، ڈگری فریقین کو پابند کرتا ہے کیونکہ یہ عدالتی فیصلہ میں جائز طور پر درج کیا گیا تھا اور اسے بے بنیاد نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ٹرائل کورٹ کے ساتھ ساتھ اپیلٹ کورٹ دونوں کے نتائج کے پیش نظر کہ کوئی دھوکہ دہی نہیں کی گئی، سمجھوتہ ڈگری خراب نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بعد سوال یہ ہے کہ کیا دوسری اپیل ختم ہو جاتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ٹرائل کورٹ میں مدعاعلیہ نمبر 11 صرف مدعاعلیہان نمبر 9 کی شاخ کی نمائندگی کرنے والے افراد میں سے ایک ہے۔ دوسرے مدعاعلیہان پہلے ہی 11ویں مدعاعلیہان کی جائیداد کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ موت 9 جولائی 1973 کو ہوئی اور متبادل کے لیے درخواست 17 اکتوبر 1973 کو دائر کی گئی، عملی طور پر نو دن کی حد ختم ہونے کے بعد۔ متبادل کے لیے درخواست

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document

پوجا کی چھٹی کے دو دن بعد دائر کی گئی تھی۔ اگر پوجا کی چھٹیوں کے بعد عدالت کے دوبارہ کھلنے کے دن دائر کیا جاتا تو یہ ٹائی میں ہوتا۔

ان حالات میں عدالت عالیہ یہ فیصلہ کرنے میں مکمل طور پر غیر قانونی تھی کہ اپیل کو ختم کر دیا گیا، اور قانونی نمائندوں کو ریکارڈ پر لانے میں نو دن کی تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کر دیا گیا۔ تاخیر کی وضاحت اتنی سخت نہیں ہے جتنی اپیل دائر کرنے میں تاخیر کو معاف کرنے کے لیے ہوتی ہے۔ لہذا، اپیل کی اجازت اس نتیجے کے ساتھ دی جاتی ہے کہ ٹی ایس نمبر 26/72 کا ڈگری غیر متاثر ہو۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document